مقاصد کی طرف گامزن ہے اس کی بڑی ذمہ داریاں ہیں اور اس کے بہت سے پلان ہیں اسے وسائل کی ضرورت ہے جہاں مجلس اور موتمر کے اجتماع ہو سکیں اور موتمر کے اراکین، مہمان اور کارکنوں کی متعدد کارروائیوں کے لئے اس میں کافی گنجائش ہو۔ بیسویں صدی میں یہ بھی ضروری ہے کہ ملک اور بیرونی ممالک کے علمی اداروں سے تعلقات قائم ہو سکیں اور عوام سے اس کا رابطہ ہو مشرق اور مغرب کے علمی اداروں سے مطبوعات کا تبادلہ ہوتا رہے اور علمی و ادبی کانفرنسوں میں پوری طرح شرکت کر سکے۔ عربی بین الاقوامی زبان رہ چکی ہے اور بین الاقوامی زبانوں میں وہ پھر اپنا مقام پیدا کر رہی ہے۔ اس زبان میں نہ "بانجھ پن" ہے نہ جمود۔ یہ سائنس کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے، تہذیب و تمدن کے مطالبات کا جواب دیتی ہے۔ مولد اور دخیل الفاظ کو یہ اپنے دامن میں سمو سکتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تعلیم و ثقافت کی اشاعت سے "عربی دنیا" "ترقی یافتہ" عربی زبان پر مجتمع اور متحد ہو جائے گی۔

چار علمی مقالات

یہ کتاب مولانا سعید احمد اکبرآبادی کے چار علمی اور تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے جو مختلف مجلات و رسائل میں شائع ہو کر ارباب علم سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ مقالات کے عنوانات یہ ہیں:-

(۱) الصابوٗن (۲) الامیون (۳) ایک نادر تذکرہ شعرائے اندلس

(۴) حضرت خالد بن ولید اور مالک بن نویرہ کا واقعۂ قتل۔

کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت تین روپے پچاس پیسے

ملنے کا پتہ۔ منیجر یونیورسٹی پبلیکیشنز۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ (یو۔پی)